سوال

(86)سورۃ فاتحہ سے پہلے پوری بسم اللہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

سورہ فاتحہ سے پہلے پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا ثبوت کیا ہے ؟ نیز کیا کسی صحیح حدیث میں مذکورہ عمل موجود ہے ؟ (ابو سفیان خورشید، چشتیاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نعیم المجمر فرماتے ہیں میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی توانہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب غَيرِ‌ الْمَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلَا الضَّالِّين ۷ پرپہنچے توآمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی۔ جب رکوع کیا تو اللہ اکبر کہا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر اللہ اکبر کہا پھر سجدہ کیا جب اپنا سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا۔ جب سلام پھیرا تو کہا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مشابہ ہو۔ (صحیح ابن حبان، موارد الظمآن، حدیث نمبر 450 صحیح ابن خزیمہ 1/251، سنن النسائی، مسند ابی یعلی وغیرھا)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھا کر بتایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:133

محدث فتویٰ